105430 ـ كيا والد صاحب كی بات مان كر روزے ترك كر دے ؟

سوال

ميں انتيس برس كی ہوں سوموار اور جمعرات كا روزہ مسلسل ركھتی ہوں، ميرے والد صاحب چاہتے ہيں كہ ميں صرف ايك روزہ ركھا كروں، ميں روزے برداشت كر سكتی ہوں كيا اگر ميں والد صاحب كی بات نہيں مانتی تو كيا ميں نافرمان شمار ہونگی ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

" اگر تو واقعتا ايسا ہی ہے جيسا آپ بيان كر رہی ہيں تو آپ كے والد صاحب كا آپ كو سوموار اور جمعرات كے دونوں روزے ركھنے سے منع كرنے ميں آپ كی مخالفت كی بنا پر آپ ان نافرمان شمار نہيں ہونگی؛ كيونكہ آپ كو سوموار اور جمعرات كے روزے ركھنا اطاعت ہے، جب تك آپ اس كی استطاعت ركھتی ہيں.

اور اللہ تعالی كی نافرمانی ميں كسی بھی مخلوق كی اطاعت نہيں ہو سكتی، پھر آپ كے والد كے حال سے يہ ظاہر ہوتا ہے كہ وہ آپ پر نرمی اور شفقت چاہتے ہيں، آپ كو روزے چھوڑنا لازم نہيں كر رہے.

اللہ تعالی ہی توفيق دينے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ عليہ وسلم اور ان كی آل اور صحابہ كرام پر اپنی رحمتيں نازل فرمائے" انتہی

الشيخ عبد العزيز بن عبد اللہ بن باز.

الشيخ عبد الرزاق عفيفی.

الشيخ عبد اللہ بن غديان.